کو انسانی قلوب سے زیادہ مناسبت ہے۔ اس کے ساتھ بعض ڈاکٹروں کا یہ تاثر بھی ملحوظ رہے کہ سئے دل کا انسان کی نفسیات پر بھی اثر پڑ سکتا ہے۔ انسان کا رشتۂ تخلیق بندر سے ملانے کا سہرا بھی یورپ کے سر تھا۔ ڈاروِن نے اپنی کتاب اصل الانواع میں انسان کو بندروں کی اولاد قرار دیا۔ چودھویں صدی کی تہذیب نے اپنے حیوانی فلسفوں اور طور طریقوں سے انسان کے باطن کو سور اور بندروں کے سانچہ میں ڈھالدیا۔ اور اس مسخ باطنی کی رہی سہی کسر اس ظاہری اور جسمانی مسخ سے پوری ہوجائے گی۔ بیسویں صدی کا انسان جسے فیاضِ ازل نے احسن تقویم اور کرامتِ عظمیٰ کی دولت سے نوازا تھا۔ اپنے اعمال و کردار کے ہاتھوں دوبارہ اسفل سافلین کی طرف لوٹ رہا ہے۔ مغرب کے انسانی قلوب کا سور اور بندروں سے مناسبت کے بارہ میں ڈاکٹروں کی رپورٹ کی تائید مغضوب اور ذلیل اقوام کی تاریخ سے بھی ہوسکتی ہے۔ ان کی سرکشی، دنیا طلبی اور حق دشمنی نفسانی خواہشات کی پیروی اور حیوانیت جب حد سے تجاوز کرگئی تو خدا نے انہیں بندروں اور سوروں کی شکل میں مسخ کر دیا تھا اور انہیں شیطان کا غلام بنا دیا تھا جسکی خبر خدا نے ان الفاظ سے دی ہے۔ وجعلنا منهم القردة والخنازير وعبد الطاغوت اولئك شرٌ مكاناً واضلّ عن سواء السبيل۔ (اور ہم نے ان میں سے بعض کو بندر بنا دیا اور بعض کو سؤر اور طاغوت کے بندے۔ یہ لوگ بدترین درجہ میں اور بہت بھٹکے ہوئے ہیں سیدھی راہ سے۔) کیا آج کی مادہ پرست قومیں اخلاق و کردار کے لحاظ سے سور اور بندروں سے بڑھ کر نہیں ہیں۔؟ اور کیا انہوں نے اپنی خواہشات کو اپنا رب نہیں بنایا؟ کیا وہ زندگی کا مقصد صرف حیوانی خواہشات کی تکمیل نہیں سمجھتیں۔؟ پس جب کہ ہر انسانی مجد و شرف سے محروم کرنے اور خدا کی یاد سے غافل کرنے والی چیز طاغوت ہے تو ان کے عبد الطاغوت ہونے میں کون سا شبہ رہ گیا ہے۔ اور جب کہ اغراضِ حیوانی کی تکمیل میں حلال و حرام، شرم و حیا، عفت و عصمت، ظلم و انصاف اور دیگر تقاضوں کا لحاظ نہ کرنا سؤروں اور بندروں کی جبلّت ہے۔ تو ان کے اعضاء اور جوارح سے عہدِ جدید کے ترقی یافتہ انسان کے جسم اور جوارح کی مناسبت کیوں نہ ہوگی ــــــ؟

———★———

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم صاحب بلیاوی صدر المدرسین دار العلوم دیوبند کا وصال ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ــــ حضرت علامہ علمی تبحر علوم نقلیہ و عقلیہ میں جامعیت، سلامتِ طبع، علمی وقار و تمکنت، زہد و تقویٰ اور بےنفسی ہر لحاظ سے بے نظیر